سوال

(155) کیا انسانی جسم کو بار بار عذاب دینے کے لیے دوبارہ صحیح سلامت کیا جاتا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ لوگ کہتے ہیں کہ گناہ گاروں کے جسم بار بار خراب ہونے کے بعد بار بار صحیح سلامت ہونے سے ثابت ہوتا ہے کہ انھیں کوئی نیا بدن دیا جاتا ہے ۔ ورنہ دنیاوی بدن تو تباہ ہونے کے بعد صحیح نہیں ہوسکتا۔ (والسلام : حافظ عبدالصمد، مین بازار سراج پارک، شاہدرہ) (۸فروری۲۰۰۸ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گناہگاروں کے دنیاوی بدن دوبارہ سہ بارہ اسی شکل میں لائے جاتے ہیں جس طرح بار بار ایک ہی پانی کی برف جمائی جا سکتی ہے ۔ اسی طرح جسم بھی دنیاوی حالت میں ڈھل جاتا ہے کیوں کہ جزاوسزا کا تعلق اسی بدن سے ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:190

محدث فتویٰ